اجوائن کی کاشت

اجوائن دیسی جسے انگلش زبان میں Omum, Carom, Ajwain, Ajowan یا Bishops weed کہا جاتا ہے کا سائنسی نام *Trachyspermum ammi* یا *Carum copticum* ہے اور اسکا تعلق نباتاتی خاندان Umbelliferae سے ہے۔

تعارف: اجوائن کا پودا 1.5 سے 3 فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ جس پر پیلے وسفید پھول چھتری نما گچھوں کی صورت میں ماہ مارچ اور اپریل میں لگتے ہیں۔ اجوائن کے پتے باریک اور ہلکے ہلکے بال دار ہوتے ہیں۔ بیج سفید زیرے کے بیجوں کی طرح مگر چھوٹے، موٹے، لکیر دار اور زردی مائل بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بیجوں کو چبانے پر ترش ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ اجوائن کی کاشت کے اہم علاقوں میں پاکستان، بھارت، ایران، مصر اور افغانستان شامل ہیں۔ پاکستان میں اجوائن کی کھپت ۳۰۰ سے ۴۰۰ ٹن سالانہ تک ہے۔ اس کی کچھ مقدار غیر ممالک کو بھی برآمد کی جاتی ہے۔

اہمیت:

۱۔ **بطور مصالحہ جاتی فصل:** اجوائن ایک بہت ہی کارآمد پودا ہے۔ اس کے بیج صدیوں سے گھروں میں کثرت سے بطور مصالحہ سالن، اچار اور چٹنی وغیرہ میں استعمال کیے جا رہے ہیں اجوائن کا استعمال جہاں سالن کو ایک منفرد ذائقہ دیتا ہے وہاں پیٹ کی بہت ساری بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ اجوائن کا استعمال پکوڑے اور نمکین پراٹھے بنانے میں بھی ہوتا ہے۔

۲۔ **ادویاتی فوائد:** اجوائن کے بیجوں میں ایک انتہائی اہم تیل ہوتا ہے۔ اجوائن کے بیجوں میں فینول (Phenol) بلخصوص تھائی مول (Thymol) ۳۵ سے ۶۰ فیصد تک پایا جاتا ہے۔ جو کہ جراثیم اور پھپھوندی کش خواص رکھتا ہے۔ اس کا استعمال پیچش، پیٹ کے مروڑ، درد ریح، بدہضمی، اپھارے اور درد قولنج وغیرہ میں مفید ہے۔ شہد کے ساتھ ملا کر تمام اعضاء کے درد اور ورم میں مفید ہے۔ پتھری توڑتا ہے۔ بعض زہروں کیلئے تریاق ہے اور کالی کھانسی میں مفید ہے۔ تھائی مول کو بہت سی جلدی بیماریوں میں بطور محلول، مرہم یا سفوف استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم تھائی مول کا مخصوص مقدار سے زیادہ استعمال مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔ اسکے علاوہ اجوائن کا استعمال دوسری بہت سی ادویات کی تیاری میں بھی بہت عام ہے۔

۳۔ **عمومی استعمال:** صنعتی پیمانے پر اجوائن کے تیل کو ٹوتھ پیسٹ اور پرفیوم وغیرہ بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

زمین اور آب وہوا: اجوائن کی فصل کیلئے ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔ کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں میں اس کی کاشت نہیں ہوسکتی۔ عام طور پر اس فصل کو سرد خشک علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ لیکن فصل کی آبی ضروریات کے پیش نظر نہری علاقوں میں کاشت زیادہ بہتر ہے۔ فصل کے پکنے پر بارش اس فصل کیلئے نہایت مضر ہے۔

زمین کی تیاری: کاشت سے قبل ۵ سے ۶ گڈے گوبر کی کھاد جو کہ اچھی طرح گلی سڑی ہو کو کھیت میں اچھی طرح پھیلا کر تین سے چار مرتبہ ہل چلائیں۔ زمین کو اچھی طرح نرم کرنے کے بعد سہاگہ پھیر کر ہموار کرلیں۔

وقتِ کاشت: میدانی علاقوں میں کاشت اکتوبر کے مہینے میں مکمل کر لینی چاہئے جبکہ پہاڑی علاقوں میں اس فصل کو ماہ فروری مارچ میں کاشت کرنا چاہیے۔

شرح بیج: اجوائن کی کاشت کیلئے ساڑھے تین سے ساڑھے چار کلوگرام بیج فی ایکڑ (۸ سے ۱۰ کلوگرام فی ہیکٹر) درکار ہے۔ بیج چونکہ باریک ہوتا ہے اسلئے اسے ہم وزن ریت میں ملانے کے بعد کاشت کی صورت میں فصل کا اُگاؤ اچھا ہوتا ہے۔

طریقہ کاشت: اجوائن کی کاشت کے تین طریقے ہیں:

۱۔ **بذریعہ چھٹا:** اچھے وتر میں چھٹا دے دیا جاتا ہے اور بعد میں ترپھالی یا ہل چلا کر بیج کو زمین میں ہلکا سہاگہ دے دیا جائے۔

۲۔ **لائنوں میں کاشت:** ڈیڑھ فٹ (۴۵ سینٹی میٹر) کے فاصلے پر ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کی جائے۔

۳۔ **وٹوں پر کاشت:** جن علاقوں میں بارش بکثرت ہوتی ہے وہاں پر اجوائن کی فصل کو ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر وٹیں بنا کر وٹوں کی چوٹی پر پانچ یا چھ انچ کے فاصلے پر چوکے لگا کر کاشت کیا جائے

آبپاشی: کاشت کے فوراً بعد فصل کو ہلکا پانی دیں۔ ایک ہفتہ کے وقفے سے دوسرا پانی دیں تا کہ بیج کا اُگاؤ مکمل ہو جائے۔ جب بیج مکمل طور پر اُگ آئیں تو پھر دو ہفتے کے وقفے سے پانی دیتے رہیں۔

چھدرائی و نلائی: جب پودے تین چار انچ کے ہو جائیں تو ان کی چھدرائی کر دینی چاہیے اور ایک جگہ پر صرف ایک پودا رہنے دیں تا کہ وہ اچھی طرح پھل پھول سکے۔ پودے سے پودے کا فاصلہ چھ انچ برقرار رکھا جائے۔ دوران فصل دو تین مرتبہ نلائی کریں تا کہ جڑی بوٹیاں زور نہ پکڑ سکیں۔

برداشت: اجوائن کی فصل مئی میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جبکہ پہاڑی علاقوں میں یہ اگست میں کاٹنے کیلئے تیار ہوتی ہے۔ فصل برداشت کیلئے تیار ہونے کی نشانی یہ ہے کہ پھول بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ جوں جوں گچھے پکتے جائیں ان کو اوپر سے کاٹ کر بیج علیحدہ کر لیا جائے۔ سائے میں خشک کی گئی فصل کے پھل کی رنگت سبزی مائل زرد ہوگی اور بازار میں اچھی قیمت پر فروخت ہوگی۔

پیداوار: ایک ایکڑ سے تقریباً ۲۰۰ سے ۲۵۰ کلوگرام تک پیداوار ہو سکتی ہے۔ بازار میں اجوائن کا تھوک نرخ ۸۰ روپے فی کلوگرام ہے۔ اسطرح لاگت کاشت منہا کر کے زمیندار کو تقریباً ۱۲ سے ۱۴ ہزار فی ایکڑ آمدنی ہو سکتی ہے۔

ان ادویاتی و مصالحہ جاتی پودوں کی کاشت کیلئے مزید معلومات جناب ڈاکٹر ظہور احمد، پراجیکٹ انچارج، پلانٹ جینیٹک ریسورسز پروگرام، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔